سوال

(224) کیا مرتد پر توبہ کے بعد بھی حد نافذ کی جائے گی؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا رجوع کرنے کے بعد بھی مرتد پر حد نافذ کی جائے گی؟ یعنی اگر مسلمان کسی ایسے گناہ کا ارتکاب کرے، جو موجب ارتداد ہو اور پھر اس نے توبہ کر کے اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کر لیا ہو تو کیا اس ارتداد کی وجہ سے اس پر حد نافذ کی جائے گی؟ یاد رہے کہ جس ملک میں اس نے ارتداد کا ارتکاب کیا وہاں قانون شریعت نافذ نہیں ہے۔ یا گناہ ارتداد کی معافی کے لیے توبہ ہی کافی ہے اور پھر اس کے نتیجہ میں اس پر حد بھی نافذ نہیں ہوگی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جو شخص دین اسلام سے مرتد ہو جائے اور پھر رجوع کرتے ہوئے توبہ کرے اور ندامت کا اظہار کرے تو اس پر حد قائم کرنا جائز نہیں ہے، کیونکہ حد تو اس پر قائم کی جاتی ہے جو ارتداد پر اصرار کرے اور اس پر برقرار رہے۔ جب کہ توبہ کرنے والے کی توبہ سابقہ تمام گناہوں کو مٹا دیتی ہے، جیسا کہ کتاب وسنت کے دلائل سے ثابت ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص178

محدث فتویٰ